© rasailojaraid.com

نام کتاب: امت اسلامیہ کی شیرازہ بندی مؤلف: ثاقب اکبر صدر البصیرہ پبلی کیشنز
ضخامت: ۱۷۶ صفحات ناشر: البصیرہ ۲۹۹، سٹریٹ ۷۶ جی نائن تھری اسلام آباد

امت مسلمہ آج جس انتشار وافتراق کی شکار نظر آ رہی ہے اور جس قدر گروہوں، جماعتوں، پارٹیوں، ٹولوں میں تقسیم ہوگئی ہے، اس سے پہلے شاید ایسی حالت نہ آئی ہوگی۔ لیکن تاریخ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ جب بھی مسلمان ''امت'' کے تشخص کو فراموش کر گئے اور گروہی اور فروعی اختلاف میں الجھ گئے تو وہ صفحہ ہستی سے مٹ کر نیست و نابود ہو گئے۔ اور غیروں کی غلامی کا شکار ہو گئے۔ تاریخ کے اوراق آج بھی بلخ، بخارا اور اسپین کے حالات پر شاہد عدل ہیں کہ بغداد میں علماء کرام جزئیات پر لڑ رہے تھے اور باطل ان کی بیخ کنی کرنے کے منصوبے بنا رہے تھے، جس کی عکاسی ایک شاعر نے اس طرح کی ہے

جب چلی بغداد میں تاتاری تیغ بے نیام مفتیان شرع میں جاری تھی ایک جنگ کلام
ایک کہتا تھا کہ کوا ہے حلال دوسرا کہتا تھا چونچ ہے تا دم حرام
اسی زمانے کے مورخ نے جو دیکھا تو کہا مفتیان را کردہ کار ملت بیضا تمام

آج اگر بغور جائزہ لیا جائے تو تمام عالم اسلام کی یہی صورتحال ہے، بلکہ ہمارے اہل علم اور ارباب اقتدار کو انتشار اور افتراق میں ایک سازش کے تحت دھکیلا جا رہا ہے۔ ایسے ناگزیر حالات میں ارباب علم و دانش اور اصحاب فکر کی ذمہ داری مزید بڑھتی جارہی ہے کہ وہ احیاء امت مسلمہ میں اپنا مثبت کردار ادا کریں، اور مسلمانوں میں ''امت'' کا تشخص اجاگر کرائیں۔ مقام شکر ہے کہ ایک مخلص صاحب درد اور صاحب قلم دانشور جناب ثاقب اکبر صاحب اس سلسلے میں اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہیں۔

زیر نظر کتاب ''امت اسلامیہ کی شیرازہ بندی'' بھی اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے جس میں فاضل مصنف نے امت اسلامیہ کی شیرازہ بندی کی وجوہات، اسباب اور مسائل کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیا ہے اور مرض کے ساتھ ساتھ اس کا علاج بھی بتایا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب نو ابواب مشتمل ہے، جس میں باب اول: پاکستان میں فرقہ واریت کے اسباب اور تدبر کی ضرورت۔ باب دوم: اتحاد اسلام کی ضرورت، صورت اور تدبیر، باب سوم: اتحاد امت کے چند عالمی اقدامات۔ باب چہارم: اتحاد امت کیلئے چند عالمی اقدامات۔ باب پنجم: صحابہ کرامؓ کے احترام میں شیعہ مراجع کے فتاویٰ۔ باب ششم: دینی مدارس کا نصاب، نئے اقدامات۔ باب ہفتم: مختلف مکاتب فکر میں احکام نماز کا تقابلی مطالعہ۔ باب ہشتم: اتحاد از راہ اجتہاد۔ باب نہم: دوسروں کو بھی رائے کی آزادی دیں۔ وغیرہ شامل ہیں۔

کتاب مختلف تحقیقی حوالوں سے مزین ہے۔ خدا کرے جناب ثاقب اکبر صاحب کی یہ تحقیق کاوش امت اسلامیہ کے اتحاد و اتفاق میں سنگ میل کی حیثیت ادا کرے۔ امین

© rasailojaraid.com